© rasailojaraid.com

مطبوعات

ISLAM RE-DEFINED

اسلام ری ڈیفائینڈ

مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر محمود بریلوی

ضخامت: تقریباً ۲۰۰ صفحات

کاغذ، طباعت، قابل قدر۔

آرٹ کارڈ کے خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ قیمت ۴۰ روپے

مؤلف کے پتے سے طلب کریں: پوسٹ بکس نمبر ۲۹۲

کراچی ۲

ڈاکٹر محمود بریلوی صاحب کی پہلے بھی کچھ تحریریں میری نظر سے گذر چکی ہیں۔ مگر اُن کی ایک باقاعدہ کتاب پہلی بار زیرِ مطالعہ آئی۔ اس کتاب کی ہر خوبی تو ساری توجہ کھینچ لیتی ہے کہ ٹائیٹل سے لے کر دبیز سفید ڈائجسٹ پیپر اور ٹائپ کی خوبصورتی تک ہر چیز خوب ہے۔ اس معیار کی ۲۰۰ صفحات کی انگریزی کتاب کی جو قیمت رکھی گئی ہے وہ خالص تاجرانہ قیمت سے کچھ کم ہی ہوگی۔ اسلام کے متعلق مخالفین کی پھیلائی ہوئی تحریفات اور بدگمانیاں، نیز اسلام کے اپنے فدائیوں کی تعریفات کی وجہ سے جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور جن کی وجہ سے صحیح شعور دھندلا گیا ہے اُن کو ملحوظ رکھتے ہوئے ڈاکٹر بریلوی نے اسلام کا از سرِ نو تعارف کرانے کی کوشش کی ہے۔ یہ توضیحِ اسلام کی تازہ کوشش ہے۔ خاص طور پر وہ طبقہ جس سے انگریزی زبان ہی میں بات کرنا ضروری ہے، مسلمانی و نامسلمانی کی خاص الجھنوں سے دوچار ہے۔

۱۸ ابواب اور ۳۸ فصلوں میں پروفیسر صاحب نے اولاً انبیائے متقدمین (علیہم السلام) اور اُن کے پیروکاروں کا تذکرہ کیا ہے۔ پھر قدیم مذاہب اور دینِ زرتشت (ZOROASTRIANISM) اور عیسائیت اور یہودیت پر قلم اُٹھایا ہے۔ پھر زمانہ قبلِ اسلام کے عرب، حجاز اور قریش پر گفتگو کی ہے۔ پھر ظہورِ اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور انقلابی کارناموں پر اجمالی نظر ڈالی ہے۔ پھر خلافتِ راشدہ اور اہلِ بیت کا ذکر کرتے ہوئے تاریخ اسلام کا طائرانہ جائزہ لیا ہے۔ احادیث اور اسلامی قانون کے مآخذ پر بحث ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شیعیت اور خارجیت کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ صحابہ کرام اور اجتہاد، تابعین اور تبع تابعین کی بات چلی ہے۔ خاصی محنت سے اسلامی قانون کی دفعہ وار تدوین کا تفصیلی تذکرہ لکھا گیا ہے۔ پھر خلق قرآن اور جبر و اختیار کی تاریخی بحثوں کے ساتھ حکمتِ اسلامی میں میں آمیزش کا قصہ چھیڑا ہے اور معتزلہ، علم الکلام اور جماعت الاخوان الصفا پر کلام کیا گیا ہے۔ آگے تصوف اور باطنیت کا مسئلہ چھیڑا ہے۔ اور وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے نظریات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پھر فتنۂ قادیانیت کی ایک جھلک دکھائی گئی ہے۔ آگے بہت اہم حصہ آتا ہے جبکہ مؤلف نے مغربی مادیت کے ظہور اور اس کے مقابلے میں مسلمانوں میں جذبۂ احیائے اسلام کے ابھار کا تذکرہ کیا گیا ہے یہاں سے پھر کتاب کا سارا زور تحریک تجدید و احیا پر صرف ہوتا ہے۔ کیونکہ دراصل یہی حاصل مباحث ہے۔ اس سلسلے میں سید احمد بریلوی شہید، علی گڈھ کی تحریک، جماعتِ اسلامی کی تحریک کا تذکرہ بطور خاص کیا گیا ہے۔ اس موقع پر علامہ اقبال اور سید مودودی کے سوانحی خاکے بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ساری بحث کو اس مضمون میں سمٹایا گیا ہے کہ اسلام کا مدعا کیا ہے؟ (WHAT ISLAM STANDS FOR) اس کے بعد کا آخری مضمون ماحصل (CONCLUSION) جو مقصدِ کتاب کو واضح کرتا ہے بہت دلچسپ ہے۔

مؤلف نے اپنی تحریروں میں جہاں جہاں دوسروں سے استفادہ کیا ہے اصفحات کے حاشیے میں حوالے دیے ہیں۔ نیز خاتمۂ کتاب پر کتابیات (BIBLIOGRAPHY) کا بھی اندراج کیا ہے اور اسماء و اعلام کا انڈکس بھی شامل کیا ہے۔

حسب روایت ہم مجبور ہیں کہ کتاب کی اصل بحثوں سے زیادہ تعرض نہ کریں۔ اجمالاً ہم یہی رائے دے سکتے ہیں کہ یہ ایک قابلِ قدر کتاب ہے جس میں بہت تفصیل طلب مباحث کو بڑی مہارت سے سکیڑ دیا گیا ہے۔

اصلاح انقلاب امت (جلد دوم)
از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی غفرلہٗ
مجلد تقطیع کلاں صفحات ۲۲۳ قیمت ۴/۲ روپے
ناشر ادارۃ المعارف دار العلوم کراچی ۱۴

اس کتاب میں مولینا اشرف علی تھانوی مرحوم نے عقائد و عبادات اور دیگر معاشرتی و عائلی مسائل کے متعلق رائج الوقت بدعات اور غلط فہمیوں پر گرفت کی ہے اور ہر مسئلے کو حنفی فقہ کے مطابق واضح کر دیا ہے۔ روزمرہ مسائل میں عام آدمی کے لیے ممکن نہیں ہوتا کہ وہ لمبی چوڑی علمی کتابیں کھنگالے۔ ایسی ضرورت کے لیے یہ کتاب بہترین ہے۔

© rasailojaraid.com